© rasailojaraid.com

ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

چیچہ وطنی (۴/اگست) مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مسلمانوں کو نبی خاتم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پوری انسانیت کے لیے ہادی بنا کر مبعوث کیے گئے ہیں۔ مسلمان کہلا کر کسی اور کی تعلیمات پر عمل کرنا سراسر کفر اور گمراہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن، نبی کریم ﷺ پر نازل ہوا اور صحابہ کرام اس کے پہلے مخاطبین تھے۔ انہوں نے اس پر عمل کیا۔ حدیث' قرآن کی تشریح ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کی عملی تفسیر۔ اجماعِ امت سے ہٹ کر جو بھی رائے یا عمل اختیار کیا جائے' وہ گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطالعہ سیرت سے ایمان کو جلا ملتی ہے اور گمراہی کے راستے مسدود ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی کے تحفظ کے لیے یہود و نصاریٰ کی اسلام دشمن پالیسیوں کے خلاف جہاد ناگزیر ہے اور اس کے لیے پاکستان کے کلیدی عہدوں پر فائز قادیانیوں سمیت دیگر لادین افراد کو برطرف کرنا ضروری ہے۔ وہ مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں'' مطالعہ سیرت پروگرام'' کے اختتام کے موقع پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی' پاکستان میں یہود و نصاریٰ کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امریکی لابی اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے پاکستانی فوج سمیت دیگر کلیدی عہدوں پر ایسے طبقوں کی سرپرستی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں ہر دانشور اٹھ کر اپنی من پسند تشریحات کر رہا ہے اور ہر شخص قرآن پاک کی دینی تعلیمات سے جان چھڑوانا چاہتا ہے۔ امت مسلمہ' اسرائیل اور امریکہ کے خلاف پُر زور احتجاج کرے اور اقوام متحدہ نے جو گونگے شیطان کا کردار ادا کیا اس کی پُر زور مذمت کرے۔

☆......☆......☆

لندن (۱۰/اگست) وزارت داخلہ پاکستان کے محکمہ نادرا، پاکستان اوریجن کارڈ (POC) اور شناختی کارڈ برائے اوورسیز پاکستانیز (NICOP) کے درخواست فارم سے ختم نبوت کا حلف نامہ خارج کر دیا۔ اسی طرح ماسکو اور برسلز میں پاکستانی سفارتخانے نے بھی پاکستانی پاسپورٹ فارم سے ختم نبوت کا حلف نامہ نکال دیا۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ، عالمی مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرحمٰن باوا، مجلس احرار اسلام پاکستان کے ناظم اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، احرار مشن یو کے' کے صدر شیخ عبدالواحد، ختم نبوت سنٹر بیلجیم کے نائب صدر ملک محمد افضل، صلاح الدین احمد نے اپنے مشترکہ بیان نادرا اور ماسکو اور برسلز کے پاکستانی سفارتخانے کے اس اقدام پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان آئے دن مسلسل ایسے اقدامات کر رہی ہے جس سے نہ صرف پاکستان کے دو قومی نظریے کی نفی ہوتی ہے بلکہ وہ پاکستان کے اسلامی تشخص کو ختم کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی پاسپورٹ فارم اور شناختی کارڈ اور دیگر سرکاری دستاویز میں ختم نبوت کا حلف نامہ اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وقت شامل کیا گیا تھا جب پاکستانی قومی اسمبلی نے ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا اور ۱۹۸۴ء میں امتناعِ قادیانیت آرڈیننس نافذ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک قانونی تقاضا ہے جسے بہر حال بحال رہنا چاہیے۔نادرا اور مذکورہ سفارتخانوں نے حلف نامہ نکال کر مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک سازش کے تحت قادیانیوں کو رعایت دینے کے لیے POC اور NICOP فارم اور پاسپورٹ فارم سے ختم نبوت کا حلف نامہ خارج کرایا گیا۔اس مسئلے پر غور کرنے کے لیے مولانا عبدالرحمٰن باوا کی زیر صدارت دینی تنظیموں کے رہنماؤں اور علمائے کرام کا اجلاس ہوا۔جس سے خطاب کرتے، مولانا عبدالرحمٰن باوا نے کہا کہ تقریباً ۵ سال قبل لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن کے کونسلر ڈویژن نے بھی پاکستانی پاسپورٹ فارم میں تبدیلی کر کے حلف نامے کی ایک اہم تیسری شق حذف کر دی تھی۔جس کی بنا پر پاکستان اور برطانیہ میں پاکستانی مسلمانوں نے زبردست احتجاج کیا تھا جس کے بعد وہ شق بحال کی گئی۔اسی طرح پاکستانی پاسپورٹ سے مذہب خانہ نکالا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ قادیانی لابی، قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی آئینی ترمیم، ۱۹۸۴ء کا قادیانی آرڈیننس اور آئین کی دیگر اسلامی دفعات کو غیر مؤثر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اجلاس نے فیصلہ کیا کہ دنیا بھر میں پاکستانی سفارتخانوں سے پاکستانی پاسپورٹ فارم منگوائے جائیں اور دیکھا جائے کہ کن کن ملکوں میں پاسپورٹ فارم سے ختم نبوت کا حلف نامہ ختم کیا گیا ہے۔ اجلاس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ نادرا کے اس اقدام پر بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔اجلاس نے نادرا اور ماسکو اور برسلز میں پاکستانی سفارتخانوں سے مطالبہ کیا کہ ختم نبوت کا حلف نامہ حسب سابق پاکستانی پاسپورٹ فارم اور POC اور NICOP فارم میں بحال کیا جائے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۱/اگست) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکہ اور مغرب کے دوہرے معیار نے دہشت گردی کو جنم دیا ہے اور بین الاقوامی سطح پر ایسے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں کہ مسلمان بدنام ہو کر پسپا ہو جائیں۔ہمیں عالمی صورتحال کا حقیقی ادراک کرنے کے لیے جذباتیت سے بالاتر ہو کر سوچنا پڑے گا کہ عالم کفر کی چیرہ دستیوں کے سامنے کیوں بند نہیں باندھا جا رہا؟ وہ ڈیڑھ ماہ کے دورۂ برطانیہ کے بعد دفتر احرار میں ایک تقریب سے خطاب اور صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ لبنان میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف برطانوی عوام اور اخبارات ہم سے زیادہ احتجاج کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا برطانوی مسلمان سمجھتے ہیں کہ برطانیہ کی خارجہ پالیسی اور مسلمانوں کے خلاف یکطرفہ اقدامات خود دہشت گردی کا موجب ہیں۔عالم کفر ہر حادثے کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کر کے پوری دنیا کے مسلمانوں میں ردِ عمل کا سبب بن رہا ہے۔خالد چیمہ نے صحافیوں کو بتایا کہ بیرون ممالک وزارت خارجہ پاکستان کے زیر انتظام نادرا کے ذریعے بننے والے پاکستان اوریجن کارڈ (POC) اور شناختی کارڈ برائے اورسیز پاکستانیز (NICOP) کے درخواست فارم سے عقیدۂ ختم نبوت کا حلف نامہ خارج کر دیا گیا ہے جو کہ موجودہ حکومت کی دین دشمن اور قادیانیت نواز پالیسیوں اور بیرون ملک سفارت خانوں میں قادیانی افسروں کی تعیناتی کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شاخسانہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ماسکو اور برسلز کے پاکستانی سفارتخانوں نے پاکستانی پاسپورٹ فارم سے ختم نبوت کا حلف نامہ نکال دیا ہے اور لندن میں بھی پاکستانیوں کے لیے پاکستانی شناختی کارڈ کے لیے طبع شدہ انگریزی فارم میں حلف نامے کی عبارت کا ایک حصہ حذف کر دیا گیا ہے جس پر نہ صرف اسلامیان پاکستان بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کو تشویش ہے۔انہوں نے نادرا کے اس اقدام پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۷۴ء میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں سے متعلق آئینی ترمیم اور متفقہ فیصلے اور ۱۹۸۴ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس جو تعزیرات پاکستان کا حصہ بن چکا ہے کا تقاضا ہے کہ سرکاری دستاویزات میں ختم نبوت والا حلف نامہ شامل رہے تاکہ قادیانیوں کو مسلمانوں کی صفوں میں گھس کر دنیا کو دھوکہ دینے کا موقع نہ ملے اور یوں امت مسلمہ کا چودہ سو سالہ متفقہ عقیدہ بھی محفوظ رہے۔انہوں نے بتایا کہ دنیا بھر میں رابطہ کر کے معلومات حاصل کی جارہی ہیں کہ کس کس ملک میں ایسا ہوا ہے؟ اگر حکومت کے متعلقہ اداروں نے اس کا نوٹس نہ لیا تو دینی جماعتیں اپنا مشترکہ لائحہ عمل طے کریں گی اور پہلے کی طرح رائے عامہ کو منظم کر کے احتجاجی سلسلہ شروع کیا جائے گا۔

چیچہ وطنی (۱۴راگست) یوم آزادی کے موقع پر مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں تحریکِ آزادی کے شہداء کے لیے قرآن خوانی کی گئی اور قاری محمد قاسم نے شہداء کی روح کو ایصال ثواب کے لیے دعا کرائی۔

بورے والا (۱۶راگست) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانی پوری دنیا میں اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر کے اور اہل اسلام کا لیبل لگا کر دھوکہ دے رہے ہیں ۔اس دھوکہ دہی اور فراڈ کا پردہ چاک کرنا ہماری ذمہ داری بھی ہے اور ڈیوٹی بھی، جس سے ہم کس طور غافل نہیں رہ سکتے۔وہ دورۂ برطانیہ سے واپسی پر مجلس احرار اسلام بورے والا کی طرف سے اپنے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ اور پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔اس موقع پر مولانا عبدالنعیم نعمانی، صوفی عبدالشکور احرار، محمد نوید طاہر، رانا خالد محمود اور دیگر احباب بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ اور مغرب کے دوہرے معیار نے خود دہشت گردی کو پروان چڑھایا ہے اور مسلمانوں کے خلاف عالمی سطح پر ایسے یک طرفہ اقدامات کیے جارہے ہیں، جن سے مسلمان بدنام ہوں لیکن آخر کار یہ پالیسی ناکام ہوگی۔انہوں نے کہا کہ برطانوی مسلمان سمجھتے ہیں کہ برطانیہ کی خارجہ پالیسی مکمل طور پر دہشت گردی کا موجب ہے۔خالد چیمہ نے بتایا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور میں پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی دن ۷رستمبر کے حوالے سے ملک بھر میں ''یوم تحفظ ختم نبوت'' منایا جائے گا جبکہ یکم ستمبر سے ۱۰رستمبر تک عشرۂ ختم نبوت منایا جائے گا اور ۲۶راگست سے ۴رستمبر تک ملتان میں دس روزہ ختم نبوت تربیتی کورس منعقد ہوگا۔جس میں ملک بھر سے دینی مدارس اور عصری تعلیمی اداروں کے طلباء شرکت کریں گے۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (رپورٹ: حافظ حکیم محمد قاسم) ٹی ایم اے بلدیہ چیچہ وطنی کے عملہ نے ریلوے روڈ پر واقع پچاس سالہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قدیم مسجد شہید کر دی۔ مجلس احرار اسلام، تحریک تحفظ ختم نبوت اور شہر کے دینی وسیاسی اور سماجی حلقوں کے بروقت نوٹس، ردِّ عمل اور پر زور احتجاج کے بعد تحصیل ناظم چیچہ وطنی نے مسجد کو دوبارہ تعمیر کروا دیا۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ ریلوے اسٹیشن چیچہ وطنی کے قریب پچاس سال سے بھی زائد عرصہ پہلے یہاں ایک چھوٹی سی مسجد اردگرد کے نمازیوں کی ضرورت کے لیے بنائی گئی۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ بعض لوگوں نے جولائی ۱۹۶۸ء میں بھی اس کو گرانے کی مذموم کوشش کی۔ تب سابق وفاقی وزیر مولانا کوثر نیازی مرحوم چیچہ وطنی آئے اور اس مسئلہ پر شدید ردِّ عمل کے نتیجے میں یہ تنازعہ طے ہو گیا اور بلدیہ کی طرف سے ایک امام مسجد اس مسجد میں مسلسل نماز کی امامت کے فرائض دیتے چلے آ رہے ہیں۔ لیکن ۱۶ اراگست ۲۰۰۶ء بروز بدھ دوپہر کے وقت مسجد کے غیر سرکاری منتظمین محمد صدیق کانجو، ملک محمد صدیق اور دیگر ساتھی رمضان المبارک کی آمد کے پیش نظر حسب سابق ضروری مرمت کروا رہے تھے کہ مسجد کو ٹی ایم اے کی ملی بھگت سے اپنی ملحقہ جگہ میں شامل کرنے کی خطرناک سازش کے ذریعے بعض بااثر سیاسی افراد کے نمائندہ سرکاری وغیر سرکاری افراد اور بلدیہ کے اہلکاروں نے اس میں صریحاً مداخلت کرتے ہوئے مسجد کی چھت کو اکھاڑنا شروع کر دیا۔ جس پر موقع پر موجود لوگ سراپا احتجاج بن گئے۔ یوں حافظ محبوب احمد اور حافظ حبیب اللہ چیمہ سے بلدیاتی اہل کاروں کا الجھاؤ بھی ہوا۔ ان دوساتھیوں سمیت سب حضرات نے اس صورت حال پر شدید احتجاج کیا جو شہر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گیا۔ مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے مقامی رہنماؤں اور کارکنوں نے فوری وہنگامی مشاورت کر کے ابتدائی طور پر پریس کو اس صورت حال پر اپنے دینی وقانونی ردِّ عمل وموقف سے آگاہ کیا۔ یہ عمل ابھی جاری تھا کہ اچانک اطلاع آئی کہ ٹی ایم اے کے افسران واہلکاروں کی ایک فوج ظفر موج پولیس کو ساتھ لے کر آئی اور مسجد مذکور (مسجد کوثر) کو سرکاری جاہ وجلال کے ساتھ شہید کر دیا۔ یہ افغانستان عراق یا لبنان میں ظلم کی انتہا کرنے والی استعماری اتحادی افواج کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ شریعت محمدیہ (ﷺ) کے مقدس نام پر بننے والے ملکِ پاکستان کے شہر چیچہ وطنی کی تحصیل ایڈمنسٹریشن اتھارٹی کے ''پاک باز'' عوامی نمائندوں، افسران اور اہل کاروں کی فاتحانہ کارروائی کا شاخسانہ ہے۔ اس پر شہر بھر میں اشتعال وردِّ عمل کا پیدا ہونا ایک فطری عمل تھا۔ اگلے روز ۱۷ اراگست کو اخبارات نے اس کو رپورٹ کیا۔ روزنامہ ''پاکستان'' لاہور کی خبر بطور نمونہ ملاحظہ فرمائیے:

چیچہ وطنی میں ۵۰ سالہ قدیم مسجد شہید کر دی گئی

مقامی لوگوں نے بلدیہ اور پولیس کو آپریشن سے روکنے کی کوشش کی تو انہیں دھمکیاں دی گئیں

دینی جماعتوں نے آج اس واقعہ کے خلاف لائحہ عمل تیار کرنے کا اعلان کیا ہے

چیچہ وطنی (۱۷ اراگست) بلدیہ چیچہ وطنی کے عملہ نے ریلوے روڈ پر واقع ۵۰ سالہ قدیم مسجد شہید کر دی۔ قرآن پاک اور دیگر مذہبی کتب کی بے حرمتی پر مجلس احرار اسلام سمیت دیگر دینی جماعتوں کا شدید احتجاج، ڈی ایس پی کو فوری طور پر تبدیل کر کے ذمہ داران کیخلاف مقدمہ کے اندراج کا مطالبہ، ایک دینی جماعت کے کارکن حافظ محمد محبوب اور حافظ حبیب اللہ چیمہ بدھ کے روز نیو گرین مارکیٹ چیچہ وطنی کے مرکزی گیٹ سے ملحقہ قدیم مسجد کی مرمت کروا رہے تھے کہ اختر بلوچ کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قیادت میں بلدیہ کے عملہ نے موقع پر پہنچ کر انہیں کام روکنے کی ہدایت کی جس پر تلخ کلامی کے بعد تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا، تاہم دو گھنٹے بعد بلدیہ کا عملہ پولیس کے ہمراہ موقع پر پہنچ گیا اور ٹریکٹر ٹرالی سے پوری مسجد شہید کر دی، ان کارکنان کے مطابق ڈی ایس پی سرکل چودھری بشیر احمد نے مسجد کو منہدم کرنے کے آپریشن کی منظوری دی جس سے مسجد ملبہ کا ڈھیر بن گئی اور اس میں موجود قرآن پاک کے نسخہ جات اور دیگر دینی کتب ضائع ہو گئیں، آپریشن کے دوران مقامی لوگوں نے پولیس اور بلدیہ کے عملہ کو روکنے کی کوشش کی تو انہیں گرفتار کر کے جیل بھیجنے کی دھمکی دی گئی، دینی جماعتوں کے رہنماؤں عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ عابد مسعود ڈوگر، قاری محمد قاسم، حافظ حبیب اللہ رشیدی، مولانا منظور سمیت دیگر علماء کرام اور رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ تحصیل انتظامیہ مسجد کی جگہ کسی منظور نظر کو دکانوں کے طور پر الاٹ کرنا چاہتی ہے، علاوہ ازیں دینی جماعتوں نے واقعہ کیخلاف آج جمعرات کو لائحہ عمل مرتب کرنے کا اعلان کیا ہے، یہ امر قابل ذکر ہے کہ شہید کی جانیوالی مسجد کو ۲۷ جولائی ۱۹۶۸ کو منہدم کرنے کی کوشش پر شہر میں مذہبی اشتعال پھیل گیا تھا جس پر سابق وفاقی وزیر مولانا کوثر نیازی مرحوم نے چیچہ وطنی کا دورہ کر کے تنازعہ طے کرایا تھا۔

(۱۷ اگست) جمعرات کو بعد نماز ظہر مجلس احرارِ اسلام کی دعوت پر بعد نماز ظہر دفتر جماعت جامع مسجد چیچہ وطنی میں مختلف مکاتبِ فکر اور جماعتوں کا ایک مشترکہ اجلاس مولانا احمد ھاشمی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری، جماعت اسلامی کے خان حق نواز دُرانی، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے مولانا محمد اکرم ربانی، جماعت اہل سنت والجماعت کے انتظار احمد بھٹی، مجلس احرار اسلام کے عبداللطیف خالد چیمہ مولانا منظور احمد، بزم ختم نبوت پاکستان کے سرپرست مولانا احمد عثمان، حافظ محبوب احمد، محمد صدیق کانجو، ملک عبدالحق سمیت متعدد دیگر حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ آج ظہر سے قبل تحصیل ناظم چیچہ وطنی نے متعدد افراد اور صحافیوں کے ہمراہ شہید ہونے والی مسجد کا موقع دیکھا۔اس سلسلہ میں روزنامہ ''اسلام'' لاہور میں ۱۸ راگست کو شائع ہونے والی خبر ملاحظہ فرمائیں:

چیچہ وطنی (نامہ نگار) بلدیہ کے عملہ نے مسجد شہید کرنے کا آپریشن میرے علم میں لائے بغیر کیا۔ تحصیل ناظم چیچہ وطنی چودھری محمد طفیل جٹ نے بھری پنچایت میں حلف دیتے ہوئے مسجد کی دوبارہ تعمیر کا اعلان کر دیا۔ تحصیل ناظم نے اپنے ایم پی اے بھائی چودھری محمد ارشد جٹ کے ہمراہ جمعرات کے روز ریلوے روڈ کا دورہ کر کے منہدم کی جانے والی مسجد کا ملبہ دیکھا اور امام مسجد مولانا بشیر احمد کا موقف سنا۔اس موقع پر مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موقع پر جمع ہوگئی۔ جنہوں نے مسجد مسمار کیے جانے کے افسوسناک واقعہ سے تحصیل ناظم کو آگاہ کیا۔ تحصیل ناظم نے مسجد کی شہادت پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ میرے خلاف ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش ہے' جس کی تحقیقات کروائی جائیں گی۔ حلفاً کہتا ہوں کہ اس واقعہ سے میرا کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے واقعہ کی انکوائری کے لیے امام مسجد سمیت علماء کرام کی پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دیتے ہوئے ٹی ایم اے کی جانب سے مسجد کی دوبارہ تعمیر کا اعلان کیا۔ یہ کمیٹی آج جمعتہ المبارک کو واقعہ کے ذمہ داران کا تعین کر کے اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ تحصیل ناظم نے کہا کہ مسمار کی جانے والی مسجد بلدیہ نے ہی تعمیر کی تھی' جس کے پیش امام کی تنخواہ بھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بلدیہ ہی دیتی تھی۔ واقعہ میں تحصیل میونسپل انتظامیہ کا جو بھی افسر یا اہل کار ملوث پایا گیا' اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(روزنامہ ''اسلام'' لاہور۔۱۸راگست ۲۰۰۶ء۔ جمعتہ المبارک)

۱۰راگست کو مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں جمعتہ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسجد کے انہدام اور تحصیل ناظم کی طرف سے دوبارہ تعمیر کے اعلان اور اس سلسلہ میں مجلس احرار اسلام کی طرف سے کیے گئے بروقت احتجاج ردّعمل کی ضروری تفصیل سے آگاہ کیا' جس کو روزنامہ ''پاکستان'' لاہور میں اس طرح شائع کیا گیا:

مسجد کی بے حرمتی اور شہادت میں ملوث افراد کے خلاف انضباطی کارروائی ضروری ہے

اس حساس مسئلہ پر کوتاہی سے کام لیا گیا تو عوام مشتعل ہو سکتے ہیں: مشترکہ بیان

چیچہ وطنی (نامہ نگار) مرکزی انجمن تاجران چیچہ وطنی کے صدر شیخ محمد حفیظ، انجمن تحفظ حقوق شہریان کے سرپرست شیخ عبدالغنی اور انجمن شہریان (رجسٹرڈ) کے قائم مقام صدر سردار محمد نسیم ڈوگر نے کہا ہے کہ ریلوے روڈ پر ٹی ایم اے کی جانب سے شہید کی جانے والی مسجد کی از سر نو تعمیر کا اعلان خوش آئند ہے۔ دراصل یہ مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے بروقت نوٹس اور احتجاج کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسجد کی شہادت اور بے حرمتی کے مرتکب ٹی ایم اے کے افسران واہلکاروں کے خلاف کارروائی از حد ضروری ہے اور واقعہ کی غیر جانبدارانہ انکوائری کروائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو اس اندوہناک واقعے کے اصل عوامل محرکات اور اس کا سبب بننے والے شرپسند عناصر سے آگاہ کیا جائے۔ اُدھر مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے مرکزی مسجد عثمانیہ میں ایک بڑے احتجاجی اجتماع میں اعلان کیا کہ خانۂ خدا کو منہدم کرنے والے سرکاری اہلکاروں ٹی ایم اے کے عملے اور پس منظر میں یہ کارروائی کروانے والے مفاد پرست عناصر کو بے نقاب کر کے فوری تادیبی کارروائی نہ کی گئی تو ہم سخت ردّعمل ظاہر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس حساس مسئلہ پر کسی لیت ولعل سے کام لیا گیا تو پیش آمدہ حالات کی ذمہ داری' اِس کے ذمہ داران پر عائد ہوگی۔ اجتماع کے شرکاء نے ہاتھ کھڑے کر کے اس قرارداد کی پرزور تائید کی کہ مسجد کی شہادت کے ذمہ داران کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے ورنہ عوام میں پیدا ہونے والے اشتعال کو روکنا مشکل ہو جائے گا۔ (روزنامہ ''پاکستان''۔لاہور ۲۰' اگست ۲۰۰۶ء)

۲۱راگست پیر تک مسجد کافی حد تک تعمیر ہوگئی تھی۔ اس روز بعد نماز ظہر تقریباً تین بجے تحصیل ناظم چیچہ وطنی نے متعدد حضرات کے ہمراہ مسجد میں صحافیوں کے سامنے اعلان کیا کہ مذکورہ واقعہ میرے خلاف گہری سازش تھی اور اس میں ملوث افراد کو آئندہ ۷۲ گھنٹوں میں بے نقاب کر دیا جائے گا۔ ۲۴راگست کی سہ پہر کو ۷۲ گھنٹے گزر گئے اور ٹی ایم اے کے عملہ کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا سکی۔

عوام سراپا سوال ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیا اس واقعہ میں ملوث سرکاری اہلکاروں کے خلاف واقعتاً کوئی کارروائی ہوگی یا عوام کے اس پرزور مطالبہ کو سردخانہ کی نذر کر دیا جائے گا اور مسجد شہید کرنے والے بدبخت عناصر یونہی شہر میں دندناتے پھرتے رہیں گے۔

۲۷ گھنٹے تو گزر گئے عوام ۲۷ دن، ۲۷ مہینے یا ۲۷ سال آخر کب تک انتظار کریں؟

جناب والا! یہاں ضرور اس معاملہ کو لٹکایا جا سکتا ہے کیونکہ ظاہری طور پر زمامِ اقتدار آپ کے ہاتھ میں ہے مگر اس واحد القہار کی عدالت میں یقیناً آپ کی چھتر چھایا انہیں کوئی تحفظ فراہم نہ کر سکے گی۔ڈریے اُس دن سے اور اپنے خلاف ہونے والی اس سازش میں ملوث سرکاری اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں۔ورنہ ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔

عوام کا سوال: مسجد کوثر کی شہادت کے بعد دوبارہ تعمیر، کیا سرکاری عملے کے خلاف کارروائی ہوگی؟

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے تحریکِ آزادی اور تحریک تحفظ ختم نبوت میں تاریخ ساز کردار ادا کیا

جامعہ فاروقیہ رحیم یار خان میں منعقد ''امیر شریعت کانفرنس'' سے مقررین کا خطاب

(رپورٹ: حافظ عبدالمالک شاہین، حافظ عبدالرحیم نیاز)

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نوراللہ مرقدہٗ کی دینی وملی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے مورخہ ۲۱؍اگست ۲۰۰۶ء مطابق ۲۶؍رجب ۱۴۲۷ھ بروز پیر بعد نمازِ عشاء جامعہ فاروقیہ عثمان پارک رحیم یار خان میں ''امیر شریعت کانفرنس'' منعقدہ ہوئی۔صدارت مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان کے صدر حافظ محمد اشرف نے کی۔تلاوت کلامِ پاک کا شرف قاری عبدالقدوس صہیب نے حاصل کیا۔جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض راقم نے انجام دیئے۔نعتِ رسولِ مقبول (ﷺ) طالب علم عتیق الرحمٰن نے پڑھی۔میزبان جلسہ مہتمم جامعہ فاروقیہ جناب حافظ محمد اکبر نے مہمانانِ گرامی، قائدِ احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری (ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام) اور ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری (چیف ایڈیٹر ماہنامہ ''الاحرار'') کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا۔حافظ صاحب نے کہا کہ احرار کی تاریخ قربانیوں سے لبریز ہے۔حضرت امیر شریعت نے وقت کے فرعونوں کو للکارا اور ناموسِ رسالت (ﷺ) کے تحفظ کی خاطر جان کی بازی لگادی۔انہوں نے کہا کہ بخاری صاحب اور اُن کے خاندان سے مجھے دلی عقیدت ہے۔آج اس کانفرنس کی بدولت برسوں سے کٹا ہوا قافلہ جڑ گیا ہے۔خواجہ محمد ادریس ایڈووکیٹ نے کہا کہ آج خانوادۂ امیر شریعت کی عظیم شخصیات کی موجودگی میں امیر شریعت کی زندگی پر کیا بیان کروں۔میں نے حضرت شاہ جی رحمہ اللہ کی زیارت نہیں کی۔میں نویں جماعت کا طالب علم تھا' جب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے اس دارِفانی کو چھوڑا۔میں جب بھی ملتان جاتا ہوں حضرت شاہ جی کی قبر پر فاتحہ پڑھ کر آتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ انگریز کے گھوڑوں کی مالش کرنے والوں کو جاگیریں دی گئیں اور تحریک آزادی کے رہنماؤں کو جیل میں ڈالا گیا۔جمعیت علماء اسلام (س) کے ضلعی امیر مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی نے کہا کہ امیر شریعت نے حق کے اظہار میں بے پناہ قربانیاں دیں۔انہوں نے کہا کہ اس ملک کا سب سے بڑا حادثہ یہ ہے کہ برسراقتدار طبقہ نے تاریخ اپنی مرضی سے لکھوائی۔لیکن جب بھی تحریک آزادی ہند اور تحریک تحفظِ ختم نبوت کا تذکرہ ہوگا وہاں احرار اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا ذکر خیر لازماً آئے گا۔

ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری (مدیر ماہنامہ ''الاحرار'') شدید علالت کے باوجود کانفرنس میں شرکت کے لیے تشریف لائے۔انہوں نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر شریعت نے اُس دور میں صدائے حق بلند کی جب آزادی سے سانس لینا بھی دشوار تھا۔مایوسیوں کے اندھیروں میں عزم وہمت کا چراغ جلایا۔بیمار ذہنوں کو توانا کیا اور بے زبانوں کو زبان عطا کی۔انہوں نے کہا کہ اللہ نے ہمیں آزاد پیدا کیا ہے، آزاد جئیں گے، آزاد مریں گے۔حضرت شاہ جی نے انسانوں کو انسان کے ظلم اور فرنگی کے جبر واستبداد سے نجات دلائی۔شاہ جی نے مسلمانانِ ہند کی آزادی کے لیے ۱۱ سال جیل کاٹی۔وقت کے فرعونوں سے ٹکر لی۔تاریخ آزادی کا حاشیہ اپنے خون سے لکھا۔سیاسی میدان میں دین کو فوقیت دی۔نوجوانوں میں حریت وآزادی کی روح پھونکی۔اپنے نانا ﷺ کی سنت کو زندہ کیا۔دوست دشمن کی پہچان کرائی۔دشمن خدا، دشمنِ رسول اور دشمنِ ازواج واصحاب رسول کو اپنا دشمن سمجھا۔مصلحت کیشی سے کام نہیں لیا۔انہوں نے وفا شعار رفقاء کا قافلہ تیار کیا جس میں مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، چودھری افضل حق، ماسٹر تاج الدین انصاری، شیخ حسام الدین، قاضی احسان احمد شجاع آبادی اور شورش کاشمیری جیسے بہادر حضرات شامل تھے جو اپنے وقت کا عظیم دماغ تھے۔شاہ جی فرمایا کرتے تھے کہ میں اُن سؤروں کا ریوڑ چرانے کو تیار ہوں جو انگریز کی کھیتی کو اُجاڑ دیں اور میں ان چیونٹیوں کو شکر کھلانے کو تیار ہوں جو انگریز بہادر کو کاٹیں۔

نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری (ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بڑی مدت کے بعد اس مدرسہ میں حاضری کا موقع نصیب ہوا ہے۔تقریباً پندرہ سال قبل مسجد ھٰذا میں جمعہ پر خطاب کا موقع ملا تھا۔تب حافظ اکبر صاحب پابند سلاسل تھے۔۱۹۷۰ء میں پہلی مرتبہ حافظ صاحب کو دیکھا تھا۔وہ ایک بہادر ساتھی اور مجاہد کارکن تھے۔اس ضلع کے دیہاتوں میں جانشین امیر شریعت اور محسن احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمہم اللہ تشریف لاتے رہے۔آج مدتِ مدید کے بعد یہ بچھڑا ہوا قافلہ پھر مل گیا۔اللہ تعالیٰ نظر بد سے بچائے۔(آمین) یہ قصہ ہے ماضی کا لیکن ہمیں ماضی پر فخر ہے۔ہم نے اپنے اسلاف سے جو سبق پڑھا' اللہ نے ہمیں اُس ورثہ کو سنبھالنے کی توفیق دی۔میں نے شاہ جی کی زندگی کا مطالعہ کیا تو سورۃ لقمان کی آیت کے مطابق شاہ صاحب کو اقامتِ صلوٰۃ، امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور صبر واستقامت پر گامزن پایا۔۱۹۱۶ء میں بندے ماترم ہال میں مرزا بشیر الدین قادیانی سے پہلی ٹکر شاہ جی کی ہوئی۔اُس کے بعد قادیانیت کے خلاف قریہ قریہ نگر نگر عوام کو بیدار کیا۔قادیان میں مرزائیت کے خلاف ۳ روزہ تبلیغی کانفرنس منعقد کی۔جس کی صدارت حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے فرمائی۔مولانا عنایت اللہ چشتی (جو بریلوی مکتب فکر سے تعلق رکھتے تھے) کو قادیان میں باقاعدہ مبلغ مقرر کیا۔انہوں نے کہا کہ احرار برصغیر میں تمام دینی جماعتوں کی ماں ہے۔ماں سے بیٹے ناراض ہوتے ہیں' ماں ناراض نہیں ہوتی۔ہم نے احرار کا چراغ مصطفوی بجھنے نہیں دیا۔ہماری تمام مذہبی جماعتوں سے محبت ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قائد احرار، ابن امیر شریعت، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ میں امیر شریعت کانفرنس کے انعقاد پر حافظ محمد اکبر صاحب کو مبارک باد دیتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری ایک تحریک تھے۔ ان کی ایک تقریر نے ایسے سینکڑوں مجاہد پیدا کیے جو خانقاہوں کی دس سالہ محنت پیدا نہیں کرسکتی۔ شاہ جی نے عزیمت کا راستہ اختیار کیا' رخصت کا نہیں۔ وہ صرف خطیب ہی نہیں بہت بڑے ذاکر بھی تھے۔ ۲۵ ہزار مرتبہ یومیہ اسم ذات یعنی اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ جب باہر نکلتے تو دیواروں سے بھی آواز آتی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک احرار زندہ ہیں' مرزائیت کا تعاقب جاری رہے گا۔ ختم نبوت کے چراغ میں احرار کا خون جلتا رہے گا۔ یہودیت مرزائیت کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ ہم جہادی آیات کو نصاب سے خارج نہیں ہونے دیں گے۔ حدود اللہ کی حفاظت بھی کریں گے۔ ۲ بجے رات تک کانفرنس جاری رہی۔

حضرت پیر جی کے خطاب کے بعد دعاء خیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں ضلع رحیم یار خان کے تمام قصبات و دیہات سے احرار کارکن اور پرانے رفقاء کثیر تعداد میں تشریف لائے تھے۔ کانفرنس کی کامیابی کے لیے حافظ محمد اکبر، جام اللہ وسایا پنوار، حافظ عبدالمالک شاہین، حافظ شبیر احمد، حافظ عبدالرحیم نیاز، حافظ دوست محمد، حافظ محمد اسماعیل چوہان، مولانا فقیر اللہ رحمانی، مولوی محمد یعقوب، مولانا عبدالخالق چوہان، مولوی کریم اللہ، بھائی عبدالغفار، حافظ محمد عباس، محمد ابراہیم شاہ، حافظ عطاء الرحمٰن، حافظ محمد صدیق قمر، مولوی علی محمد احرار، حافظ محمد اشرف، مولوی بلال و دیگر نے اپنا اپنا فریضہ ادا کیا نیز بستی مولویان، ترنڈا، کوٹ سمابہ، رحیم یار خان، بدلی شریف، شاہ پور، خان پور، غازی پور، ظاہر پیر، میر محمد، گل بہار، ڈحسن، میرک گلشن معاویہ، مسلم چوک، بہودی پور اور دیگر علاقوں سے بڑی تعداد میں کارکنوں نے شرکت کی۔

☆......☆......☆

رحیم یار خان (۲۱؍اگست) مجلس احرار اسلام حدود آرڈیننس میں ترمیم کی پوری قوت کے ساتھ مخالفت کرے گی۔ حدود اللہ سمیت جتنے بھی اسلامی قوانین ہیں وہ انسانوں کے بنائے ہوئے نہیں' اللہ کے بنائے ہوئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے رحیم یار خان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے قانون کو اللہ ہی تبدیل کرسکتا ہے۔ مشاورتی کونسل ہو یا کوئی بھی طاقت ہو اللہ کے قانون کو تبدیل نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا کہ تحفظ حقوق خواتین کی آڑ میں اسلامی آئین کی توہین کی جارہی ہے اور یہ صرف مغربی آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے ناپاک کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کا تحفظ دین اسلام نے کیا ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی قانون نہیں کرسکتا۔ امیر احرار نے فرمایا روشن خیال طبقہ اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے حدود اللہ میں تبدیلی کرانا چاہتے ہیں۔ امیر احرار نے اپوزیشن کی طرف سے تحریک عدم اعتماد پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم تو پہلی ہی حکومت پر عدم اعتماد کر چکے ہیں' موجودہ حکمرانوں پر اب عوام کو اعتماد نہیں رہا۔ غیر ملکی ایجنڈے پر کام کرنے والے اسلام اور پاکستان کے وفادار نہیں ہیں۔ امیر احرار نے فرمایا کہ مجلس احرار اسلام ۷۶ برس سے اپنے موقف پر قائم ہے۔ ہم اللہ کی دھرتی پر اللہ کے نظام کا نفاذ چاہتے ہیں۔ اسلامی نصابِ تعلیم اور اسلامی نظامِ معیشت کے لیے ہم اپنے مؤقف پر قائم ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رحیم یار خان (۲۱ر اگست) قرآن اللہ کا کلام اور دستورِ حیات ہے جو لوگ اسے پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں عظیم بنادیتے ہیں ۔دینی طلباء عظیم لوگ ہیں ۔قرآن مسلمانوں کا ورثہ ہے اور پورا دین وراثت ہے ۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے مکی مسجد رحیم یار خان میں حافظ محمد صدیق قمر کے دس سالہ بیٹے حافظ عمر فاروق کے قرآن مجید حفظ مکمل کرنے پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔امیر احرار نے کہا کہ قرآن بہت بڑی دولت ہے۔جس گھر میں حافظ قرآن ہو وہ مال دار ہے۔کیونکہ اس نے علومِ نبوت کو اپنے سینے میں محفوظ کرلیا ہے۔اس موقع پر جناب حافظ محمد اکبر اعوان، قاری اظہر اقبال، مولانا بلال احمد، حافظ شیر محمد، مولانا فقیر اللہ رحمانی، مولوی محمد یعقوب اور حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان کے علاوہ شہریوں کی بڑی تعداد قائدِ احرار کو ملنے کے لیے موجود تھی۔

قادیانی لیکچرر عامر سہیل زکریا یونیورسٹی سے برطرف۔دل آزار کتاب ’’محشر خیال‘‘ نصاب سے خارج قادیانی مجلّہ ’’انگارے‘‘ بھی ضبط کیا جائے: سید عطاء المہیمن بخاری

ملتان (۲۴ر اگست) مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری، جمعیت علماء اسلام کے سید خورشید عباس گردیزی، مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، اتحاد العلماء کے مولانا احسان احمد، حافظ محمد اسلم اور جماعت اسلامی کے راؤ محمد ظفر اقبال نے اپنے مشترکہ بیان میں قادیانی لیکچرر عامر سہیل کو زکریا یونیورسٹی سے نکالنے اور اس کی مرتبہ دل آزار کتاب ’’محشر خیال‘‘ کو نصاب سے خارج کرنے پر حکومتِ پنجاب کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

واضح رہے کہ قادیانی لیکچرر عامر سہیل یونیورسٹی کے طلباء کو کھلم کھلا قادیانیت کی تبلیغ کرتا تھا، مذہب اور مذہبی شخصیات کے خلاف زبان درازی کرتا تھا، طلباء میں قادیانی لٹریچر تقسیم کرتا تھا اور انہیں بیرونِ ملک بھجوانے کا جھانسہ دیتا تھا۔

انہوں نے کہا کہ تین ماہ قبل مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت میں شامل مختلف دینی جماعتوں نے متفقہ طور پر زکریا یونیورسٹی اور حکومتِ پنجاب کے اعلیٰ حکام کو قادیانی لیکچرر عامر سہیل کی غیر قانونی سرگرمیوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔ پنجاب کے حکام نے عوامی مطالبے کو منظور کیا۔جس پر ہم اُن کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مذکورہ قادیانی لیکچرر ملتان سے ایک غیر رجسٹرڈ، غیر قانونی مجلّہ ’’انگارے‘‘ بھی شائع کرتا ہے‘ جس کے تمام اخراجات قادیانی جماعت ادا کرتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ہمارا تیسرا مطالبہ یہ تھا کہ غیر قانونی مجلّے ’’انگارے‘‘ کو ضبط کیا جائے اور عامر سہیل کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔انہوں نے حکومتِ پنجاب اور وزارت اطلاعات کے حکام سے کہا ہے کہ اس مطالبے کو بھی منظور کرتے ہوئے فوری کارروائی کی جائے۔

☆......☆......☆

ناگڑیاں ضلع گجرات (۲۶ر جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل اور ماہنامہ نقیبِ ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں ضلع گجرات میں تین روزہ دورے پر تشریف لائے ۔آپ نے سیدنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صدیق اکبرؓ کی سیرت بیان کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں سے اپنے خاص بندوں کو نبوت کے لیے چنا اور بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے نبی خاتم سیدنا محمد ﷺ کو چنا۔اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سیدنا صدیق اکبرؓ کو نبی کریم ﷺ کی رفاقت کے لیے چنا۔آپ' نبی کریم ﷺ کے عہدِ جوانی کے دوست، زمانۂ نبوت کے دوست، نماز کے دوست، مزار کے دوست اور آخرت کے بھی دوست ہیں۔شاہ جی نے کہا کہ حضرت ابوبکرؓ نے نبی کریم ﷺ کا ہر موڑ پر ساتھ دیا۔ اگر نبی اکرم ﷺ کو مال کی ضرورت پڑی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے گھر کا سارا مال لاکر رکھ دیا۔اگر نبی پاک ﷺ کی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوگیا تو آپ نے اپنی بیٹی سیدہ عائشہؓ نبی کریم ﷺ کے نکاح میں دے دی۔

شاہ جی نے مزید کہا کہ آج لوگ جھگڑتے ہیں کہ صدیق اکبرؓ نے حضرت علیؓ سے خلافت چھین لی۔ نہیں! ایسی کوئی بات نہیں۔انہیں تو خود نبی کریم ﷺ نے اپنے مصلیٰ پر کھڑا کیا۔یہ منصب خلافت کے لیے نامزدگی ہی تھی۔

۲۷ رجولائی کو بعد از ظہر خواتین کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام نے عورت کو بہت عزت کا مقام عطاء کیا ہے۔ظہورِ اسلام سے پہلے عورت سے وحشیانہ سلوک کیا جاتا تھا، اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا، بیٹیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا، لیکن جوں ہی اسلام کا ظہور ہوا، بیٹی کو عزت بخشی، اسے گھر کی زینت بنایا۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بیٹی اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔شاہ جی نے کہا کہ اللہ کی قدرت دیکھیے کہ اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کو چار بیٹیاں عطا کیں، یوں تو بیٹے بھی دیئے لیکن وہ بچپن ہی میں فوت ہوگئے، آپ ﷺ اپنی بیٹیوں سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے۔

شاہ جی نے کہا کہ ازواجِ مطہرات اور صحابیات رضی اللہ عنھن کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔جب فتوحات کا سلسلہ شروع ہوا، مالِ غنیمت جمع ہوگیا تو رب نے نبی ﷺ کی ازواج سے سوال کیا کہ دنیا کا مال لینا چاہتی ہو یا میرے نبی کی رفاقت میں رہنا چاہتی ہو؟ سب نے کہا کہ ہمیں اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی چاہیے۔ہم دنیا کی دولت کی طالب نہیں ہیں۔آپ ﷺ کی بیٹی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اس دین کی خاطر تکالیف برداشت کیں، تو کبھی حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا نے اسی دین کی خاطر اپنے آپ کو قربان کردیا۔

شاہ جی نے کہا کہ عورت گھر کی زینت ہوتی ہے۔جب تک گھر میں رہی اسے عزت ملی، لیکن جب یہ بازار میں نکلی تو اس کی عزت نہ رہی۔میری مائیں، بہنیں اور بیٹیاں دین کا علم سیکھیں، اپنی اولاد کو سکھائیں کیونکہ ایک عورت کی تعلیم سارے خاندان کو راہِ راست پر لاسکتی ہے۔اس لیے ہر ایک کو دین کی تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔شاہ جی نے عشاء کی نماز کے بعد کھاریاں چک سجاول میں بہت بڑے اجتماع سے بھی خطاب فرمایا۔

۲۸ رجولائی کو جامع مسجد خاتم النبیین ماڈل ٹاؤن گجرات میں شرکاءِ اجتماعِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہادی دوعالم خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ کو منصبِ نبوت عطاء ہوا تو مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبرؓ نے بیعت کے لیے ہاتھ بڑھایا۔دنیا میں امن قائم کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے اور اسی میں قوموں کی ترقی وفلاح کا راز مضمر ہے۔کاش یہ بات ہمارے حکمرانوں کی سمجھ میں آجائے۔انہوں نے کہا آپ ﷺ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نے جب مکہ سے مدینہ ہجرت کا ارادہ فرمایا تو نبی کریم ﷺ نے تمام صحابہ ؓم میں سے سفر ہجرت کی رفاقت کے لیے صدیق اکبر ؓ کو منتخب فرمایا۔ سیدنا صدیق اکبر ؓ حضور اکرم ﷺ کی زندگی میں وزیر رہے اور آپ ﷺ کی زندگی کے بعد جانشین بنے۔ خلیفۃ الرسول ﷺ کا مبارک لفظ صدیق اکبر ؓ کے سوا کسی اور کے لیے استعمال نہیں ہوا۔ آپ ؓ کے بعد آنے والے خلفاء امیر المؤمنین کہہ کر پکارے گئے۔ آخر میں شاہ جی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو نبی اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور صحابہ کرام ؓم کے کردار کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

گجرات میں مرکز احرار، مدرسہ و مسجد ختم نبوت کا قیام

ضلع گجرات نیو ماڈل ٹاؤن میں مدرسہ و مسجد ختم نبوت کے قیام کے لیے ایک صاحب نے ایک کنال جگہ وقف کی۔ اس کا سنگِ بنیاد عنقریب ان شاء اللہ ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری رکھیں گے۔ اللہ پاک نے سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کی آرزو کو پورا کیا۔ وہ زندگی میں خواہش رکھتے تھے کہ گجرات میں احرار کے مرکز کا قیام عمل میں لایا جائے۔ احباب و مخلصین اس دینی مرکز کی تعمیر میں تعاون فرمائیں۔

الداعی: سید محمد یونس بخاری منتظم مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں ضلع گجرات

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

28 ستمبر 2006ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961

© rasailojaraid.com